

Scheme of Work 2021 - 2022		Rev. No.:
Subject: Urdu Class 1 st		Date:
Book: Punjab Curriculum Text Board (PCTB)	Term: Final Term	

Week	Content
1 st	درسی کتاب: سبق: بات چیت کے آداب (پہلا حصہ)
2 nd	درسی کتاب: سبق: بات چیت کے آداب (دوسرا حصہ)
3 rd	درسی کتاب: سبق: ننھے اقبال (پہلا حصہ)
4 th	درسی کتاب: سبق: ننھے اقبال (دوسرا حصہ)
5 th	درسی کتاب: سبق: باغ کی سیر (پہلا حصہ)
6 th	درسی کتاب: سبق: باغ کی سیر (دوسرا حصہ)
7 th	درسی کتاب: سبق: آج کیا پائیں (پہلا حصہ)
8 th	درسی کتاب: سبق: آج کیا پائیں (دوسرا حصہ)
9 th	Revision (4 th week of January)
10 th	3 rd Formative Assessment (1 st week of February)

بات چیت کے آداب



مقابلہ	فاطمہ	گفت گو	خلاف	بات چیت	اجازت	تھہر	آئندہ
--------	-------	--------	------	---------	-------	------	-------

آج فاطمہ اور عدنان کے سکول میں کھیلوں کا مقابلہ تھا۔ فاطمہ گھر آ کر اُمی جان کو اس بارے میں بتانے لگی۔ ابھی فاطمہ نے بات شروع ہی کی تھی کہ عدنان بول پڑا: ”اُمی جان! میرے دوستوں نے بھی اس مقابلے میں حصہ لیا۔“ اُمی جان نے عدنان کو سمجھایا: ”بیٹا! کسی کی بات نہیں کاٹتے۔ یہ گفت گو کے آداب کے خلاف ہے۔“

تھہریں اور بتائیں

- دو لوگ ایک ہی وقت میں بات کرتے ہیں تو کیا ہوگا؟
- بات کیسے کرنی چاہیے؟

عدنان: اُمی جان گفت گو کے آداب کیا ہوتے ہیں؟

اُمی جان: بات چیت کرتے وقت ہم کچھ باتوں کا خیال رکھتے ہیں۔

انھیں گفت گو کے آداب کہتے ہیں۔ گفت گو کے آداب یہ ہیں:

☆ دوسروں کی بات نہیں کاٹنی چاہیے۔ اگر ضروری بات کہنی ہو تو پہلے اجازت لینی چاہیے۔

☆ بات ہمیشہ نرمی سے کرنی چاہیے۔

☆ بات تھہر تھہر کر کرنی چاہیے۔

عدنان: شکریہ اُمی جان!

میں آئندہ ان آداب کا خیال رکھوں گا۔



ہم نے سیکھا:

- بات چیت کرتے ہوئے گفت گو کے آداب کا خیال رکھتے ہیں۔

درست تلفظ کے ساتھ سبق پڑھیے۔ طلبہ و طالبات سے بھی یہ سبق پڑھائیے۔ بعض طلبہ میں سبق خوانی کی وقت کو طلبہ کی جوڑیاں بنا کر ڈور کیجیے۔ ہر جوڑی میں ایک طالب علم ایسا شامل کریں جو سبق کی درست قراءت کر سکتا ہو۔





نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	الفاظ
آداب کی جمع، کسی کام کے کرنے کا طریقہ	آداب
آپس میں ایک دوسرے سے باتیں کرنا	بات چیت

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ خالی جگہ پُر کریں۔

- فاطمہ نے بات شروع کی تو _____ بول پڑا۔
- عدنان کے _____ نے بھی مقابلے میں حصہ لیا۔
- دوسروں کی بات _____ کاٹنی چاہیے۔
- ہمیں گفت گو کے آداب کا _____ رکھنا چاہیے۔
- بات ہمیشہ _____ سے کرنی چاہیے۔
- دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

۳۔ عدنان نے کیا غلطی کی؟ (الف)

(ب) عدنان اور فاطمہ کے سکول میں کس چیز کا مقابلہ تھا؟

(ج) اگر ضروری بات کہنی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرہ کی گفت گو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
”نئے الفاظ“ کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیے۔ معانی اخذ کر کے ان کے لیے الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیے۔



مل کر کریں بات



ہر آپ کو قدرتی مناظر میں سے کون سا منظر پسند ہے؟ وجہ بتائیں۔

لفظوں کا کھیل



ہر ٹیبلوں کے ہم تلاش کریں: موج، الجواب، چنبیلی، گیندا، سورج کھی

س	و	ر	ج	ٹ	گ
م	کھ	نی	ی	ڈ	ل
م	و	ت	ی	ا	ا
گ	اے	ن	و	ا	ب
ک	ن	و	و	ل	بھ
قی	ن	ب	لے	ل	ی

۶۔ سنیں اور لکھیں (اعلا)۔

قواعد سیکھیں



۷۔ پڑھیں:

”ہمارے علاقے میں ٹیبلوں کی نمائش لگی۔ میرے خاندان کے بہت سے لوگ نمائش دیکھنے گئے۔ میرے چچا، چچی، دادا، نانا، نانی، چچو بھی اور ماموں نے نمائش دیکھی۔ نمائش میں طرح طرح کے ٹیبل تھے۔ ہم سب یہ دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔“

یہ جو ہے انعام کی ادا کھو اپنے ٹائٹ لو، بات چیت، آداب، کھیلوں، خراف، عدنان، قاطر، مقابلہ، آئندہ مشوری۔



اس عبارت کے ان الفاظ پر غور کریں۔

نانی

نانا

چچی

چچا

اوپر دی گئی مثالوں کے مطابق مذکر کی مونث لکھیں۔

مذکر	مونث	مذکر	مونث
دادا		بکرا	
مرغا		ابو	
بچے		گھوڑا	

۸۔ دیے ہوئے بے معنی الفاظ روانی سے پڑھیں۔

مٹ	کچ	لاپ	دھاغ	پاگا	بارز	کیٹو
پے	راتا	ڈھچ	پنتھا	دُرکھار	ماڑھے	چمٹھے
بڑچت	دُھوتو	کھیو	تاپک	قاڑوک	کھاپا	یکشو

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں:

”دادا جان شام کو گھر آئے تو تھکے ہوئے تھے۔ مجھے بلا کر کہا: کوئی پانی دانی پلاؤ بھئی۔ روٹی دوٹی لاؤ۔ جب تک سالن گرم ہوا، وہ مجھ سے دل لگی کرتے ہوئے بولے: آج کوئی کھانا دانا ملے گا یا کتاب و کتاب پڑھ کر دل بہلا لوں۔ میں نے جلدی سے کھانا لا کر ان کے سامنے رکھا۔ انھوں نے ہاتھ منہ دھویا اور کھانا کھانے لگے۔ کھانا کھا کر وہ سب گھر والوں سے بات چیت کرتے رہے، پھر جلد ہی سو گئے۔“

طلبہ کو بتانے کے لڑکا ذکر ہوتا ہے اور لڑکی مونث۔ بچوں کو بے معنی الفاظ کے بارے میں بھی بتائیے۔ یعنی ایسے الفاظ جن کا اپنا کوئی معنی نہیں ہوتا، بچوں کو بے معنی الفاظ کی مشق کروائیے۔



کچھ نیا لکھیں



۱۰۔ گھر اور سکول میں موجود ایسی چیزوں کے نام لکھیں جو آپ استعمال کرتے ہیں۔

میرے استعمال کی چیزیں

آؤ کریں کام



۱۱۔ دوستوں سے مل کر بات چیت کے آداب کا ایک رنگین چارٹ بنائیں۔ اسے کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

سوال نمبر ۱۰ کے ضمن میں طلبہ سے انگریزی طور پر گھر اور سکول میں استعمال ہونے والی اشیاء کے نام درجالت کیجیے۔ عمومی استعمال کی چیزوں کے نام لکھنے کی مشق کروائیے۔



نئے اقبال

(سنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- آپ پاکستان کے کون کون مشہور لوگوں کو جانتے ہیں؟
- ہمیں یہ لوگوں کے بارے میں کون کون پتا دے دیں؟



”پاں..... پاں.....“ گاڑی کا ہارن بجا تو عمر کی آنکھ کھل گئی۔

اُس نے ادھر ادھر دیکھا اور پوچھا: ”ابو جان! سیالکوٹ کب آئے گا؟“

”بیٹا! اب صرف آدھے گھنٹے کا سفر باقی ہے۔“ ابو جان نے بتایا۔

”اُونہہ.....!“ عمر نے انگڑائی لی۔

”ابو جان! ہم کن کے گھر جا رہے ہیں؟“ عمر نے پھر پوچھا۔

”یہ تو تمہیں وہاں جا کر ہی پتا چلے گا۔“ ابو جان نے مسکرا کر کہا۔

”اچھا! ان کا نام تو بتائیں نا!“ عمر نے دوبارہ کہا۔

”اچھا! میں یوں کرتا ہوں کہ ان کے بچپن کے دو واقعات تمہیں

سناتا ہوں۔“ ابو جان نے کہا تو عمر خوش ہو گیا۔



”ایک دن وہ لڑکا آدھی رات کو اٹھ بیٹھا۔ سب لوگ سو رہے تھے۔ اُس نے اپنا بستہ اٹھایا اور گھر سے نکلنے لگا۔ چلنے کی

آہٹ سن کر کسی کی آنکھ کھل گئی۔ اُس نے لڑکے سے پوچھا:

”بچے! اس وقت کہاں جا رہے ہو؟“ لڑکے نے جواب دیا: ”سکول۔“

”لیکن وہ آدھی رات کو سکول کیوں جا رہا تھا؟“ عمر نے حیرانی سے پوچھا۔

”بیٹا! وہ غیند میں تھا۔ شاید اُس نے خواب میں خود کو سکول جاتے ہوئے دیکھا ہو۔“ ابو جان نے سمجھایا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- لڑکا کہاں جا رہا تھا؟
- لڑکا سکول کیوں جا رہا تھا؟

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر کیے بغیر یہ کہانی انتہائی دل چسپ انداز میں بچوں کو سنائیں۔ کہانی سنانے کے لیے سبق ۳ میں دی گئی ہدایات کا خیال رکھیں۔

کہانی کے اختتام پر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف کراہیے۔ ان کی کوئی نظم بھی سنائیے۔



”اچھا...! سُردار اے سکول ہانے کا بہت شوق ہو گا۔ ابھی تو وہ خواب میں بھی سکول جا رہا تھا۔“ غمر کی سمجھ میں
ہات آ گئی۔

”بالکل میرے مثلے اے اے پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ ایک رات یوں ہوا کہ وہ لڑکا دیا جلائے پڑھ رہا تھا۔ اُس کی امی
کی آنکھ ٹپٹی نو دیکھا کہ بیٹا ابھی تک جاگ رہا ہے۔ انھوں نے بیٹے کو سونے کے لیے کہا، لیکن اسے پتا ہی نہ چلا کہ کسی
نے اُسے پکارا ہے۔ اُس کی امی نے اُسے کندھے سے ہلایا، تب جا کر اُسے پتا چلا۔“
”یہ کیسا لڑکا تھا ابو جان! جو اتنے شوق سے پڑھتا تھا۔“ غمر نے حیرانی سے پوچھا۔
”ہاں میرے بچے! ایسے لوگ ہی بڑے آدمی بنتے ہیں۔“ غمر کے ابو نے وضاحت کی۔

ٹھہریں اور بتائیں

”کیا وہ لڑکا بڑا آدمی بنا؟“ غمر نے پھر پوچھا۔
”یہ تو قسمیں اُن کے گھر جا کر پتا چلے گا۔“ ابو جان نے مسکرا کر جواب دیا۔
• امی نے جب سونے کا کہا تو بیٹے کو کیوں پتا نہ چلا؟
تھوڑی دیر کے بعد ابو جان نے ایک، دو منزلہ مکان کے سامنے گاڑی روکی۔
غمر نے سامنے دیکھا تو دروازے کے اوپر لکھا تھا: ”اقبال منزل“

”ارے! یہ تو علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا گھر ہے۔ تو آپ مجھے اُن کی کہانی سنارہے تھے! ہم ہر روز سکول

ٹھہریں اور بتائیں

• گاڑی رکی تو غمر کو کیا نظر آیا؟

آہلی میں اُن کی دعا پڑھتے ہیں: لب پہ آتی ہے دعائیں کے تمنائیں
زندگی شمع کی صورت ہو خدا یا میری“

غمر بہت خوش تھا کہ آج وہ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ
کا گھر دیکھے گا۔

سمجھیں اور بتائیں

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے گھر کے دروازے پر کیا لکھا ہے؟
- اس کہانی سنہ آپ نے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کون سی ٹوہوں کو جاننا؟



جائزہ - ۲

سنتا

۱۔ عبارت کو غور سے سنیں۔ آخر میں پوچھے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

نمیرا کو پرندے بہت پسند تھے۔ اُس کا دل چاہتا کہ وہ پرندوں کو دانہ کھلائے، لیکن نمیرا ایسا نہیں کر سکتی تھی۔ اُس کے آس پاس کہیں بھی پرندے نہیں تھے۔ کیوں کہ اُس کے محلے میں درخت نہیں تھے اور پرندے تو درختوں میں گھونسلے بناتے ہیں۔ پھر ایک دن نمیرا کو اس مسئلے کا حل سمجھ میں آیا۔ اُس نے اپنی سہیلیوں کے ساتھ مل کر جگہ جگہ پودے لگائے۔ اب نمیرا ہر روز ان پودوں کے بڑے ہونے اور درخت بننے کا انتظار کرتی ہے۔

سوالات

- نمیرا کیا چاہتی تھی؟
- نمیرا پرندوں کو دانہ کیوں نہیں کھلا سکی؟
- پرندے کہاں گھونسلے بناتے ہیں؟
- نمیرا کو اب کس کا انتظار ہے؟

بولنا

۲۔ تصویر کو غور سے دیکھیں۔ اس منظر کے بارے میں پانچ جملے بتائیں۔ (زبانی)



پڑھنا

۳۔ دیے ہوئے اشعار کو ترتیب سے پڑھیں۔

باغ میں تازہ پھول کھلے ہیں
رنگ برنگے پھول کھلے ہیں
ہم بھی اپنا رنگ جمائیں
آؤ! آؤ! باغ میں جائیں

آؤ! آؤ! سیر کو جائیں
باغ میں جا کر شور مچائیں
اُچھلیں، گودیں، ناچیں، گائیں
آؤ! آؤ! سیر کو جائیں

(صوفی علامہ مصطفیٰ قیصر)

زبان شناسی

۴۔ دیے ہوئے واحد کے جمع لکھیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
	گھٹنا		بلا
	کپڑا		مہینا
	گھوڑا		کھلونا

۵۔ ”ہے“، ”ہوں“ اور ”ہیں“ لگا کر جملے مکمل کریں۔

- میں سکول جاتا۔
- سلطان میرا ہم جماعت۔
- ہم مل جل کر کام کرتے۔

لکھنا

۶۔ اپنے پسندیدہ کھلونے کے بارے میں تین جملے لکھیں۔

باغ کی سیہ

تیار کیا گیا ہے

کھل

بیل

کمرے

رنگیلے

کلیاں

آؤ! آؤ! باغ میں جاؤں

باغ میں جاؤں، جی بہاؤں

چل کر دیکھیں پھول رنگیلے

پھول رنگیلے، نیلے نیلے

گھبریں اور بتائیں

• باغ میں کیسے چلے؟

• باغ کی پیاری سی بات ہے؟

گھر سے گھر سے بلکے بلکے

رنگ ہم اُن کے دیکھیں چل کے

باغ کی کیاری کیاری دیکھیں

کلیاں پیاری پیاری دیکھیں

خوب سنیں چڑیوں کا گانا

بلبل اور کوئل کا ترانا

(شفیع الدین تیر)

ہم نے سیکھا:

• باغ میں رنگ برنگ پھول اور مختلف پرندے ہوتے ہیں۔ باغ کی سیہ سے دل خوش ہوتا ہے۔

طلبہ سے منظر پر بات چیت کیجیے کہ انہیں اس منظر میں کیا کچھ دکھائی دے رہا ہے؟



مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

آلفاظ	معانی	آلفاظ	معانی
جی بہلانا	دل خوش ہونا	رنگیلے	مختلف رنگوں والے
کیاری	زمین کا چھوٹا سا ٹکڑا جہاں پودے لگائے جاتے ہیں	نکلیاں	کلی کی جمع، پھول جو ابھی کھلنے والے ہوں

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ ہر شعر پر غور کریں اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(ا) گہرے گہرے ہلکے ہلکے رنگ ہم اُن کے دیکھیں چل کے
اس شعر میں کس چیز کے رنگ دیکھنے کی بات ہوئی ہے؟

• پرندوں کے • باغ کے • پھولوں کے

(ب) آؤ! آؤ! باغ میں جائیں باغ میں جا کر جی بہلائیں
اس شعر کے مطابق بتائیں کہ کس کام سے دل خوش ہوتا ہے؟

• باغ میں جانے سے • نئے کھلونے ملنے سے • چٹ پٹی چیزیں کھانے سے

(ج) باغ کی کیاری کیاری دیکھیں نکلیاں پیاری پیاری دیکھیں

اس شعر کے مطابق کیاری میں کیا تھا؟

• پانی • پرندے • نکلیاں

طلبہ کو سوال نمبر ۲ پر غور کا موقع دیجیے۔ انہیں شعر میں چھ سادہ مفہوم کو سمجھنے میں مدد دیجیے۔

”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرہ کی گفتگو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
”نئے الفاظ“ کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیے۔ معانی افادہ کرنے کے لیے الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیے۔



۳۔ مثال کے مطابق مصرعے ملا کر شعر مکمل کریں۔

پھول رنگیلے، نیلے پیلے	آؤ! آؤ! باغ میں جائیں
نکیاں پیاری پیاری دیکھیں	خوب سنیں چڑیوں کا گانا
باغ میں جائیں، جی بہلائیں	چل کر دیکھیں پھول رنگیلے
بلبل اور کوئل کا ترانا	باغ کی کیاری کیاری دیکھیں

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) اس نظم میں پھولوں کے کون کون سے رنگوں کا ذکر آیا ہے؟

(ب) اس نظم میں کون کون سے پرندوں کا ذکر آیا ہے؟

(ج) پھولوں اور پرندوں کے علاوہ باغ میں اور کیا کیا ہوتا ہے؟ دو جملے لکھیں۔

مل کر کریں بات

۵۔ دو دو کی جوڑیاں بنائیں۔ ایک دوسرے سے پوچھیں کہ اس نظم کا کون سا شعر آپ کو سب سے زیادہ اچھا لگا اور کیوں؟

لفظوں کا کھیل

۶۔ مثال کے مطابق تصویروں کے نام لکھیں اور ان کے حروف الگ کریں۔

کوئل ک و ے ل



تتلی



چڑیا



کبوتر



قواعد سیکھیں

۷۔ اس نظم میں سے ملتی جلتی آواز والے الفاظ لکھیں، جیسے جائیں، بہلائیں۔

۸۔ ”کا، کی اور کے“ کا استعمال کرتے ہوئے جملے تکمیل کریں۔

- ہر باغ — ایک مالی ہوتا ہے۔
- مالی باغ — دیکھ بھال کرتا ہے۔
- مالی درختوں — پرانے پتے چھانٹتا ہے۔
- مالی گھاس — گٹائی کرتا ہے۔
- یہ مالی — فرض ہے کہ وہ ہر پودے اور درخت — خیال رکھے۔

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

”میرے گھر کے پاس ایک باغ ہے۔ میں ہر صبح باغ میں جاتا ہوں۔ باغ کے پرندے اپنی اپنی بولیوں میں اللہ تعالیٰ کی حمد گاتے ہیں۔ رنگ برنگی بتلیاں بھی باغ میں اڑتی پھرتی ہیں۔ جب کبھی بارش ہوتی ہے تو کبھی پودے ڈھل جاتے ہیں۔ کبھی کبھی بارش کے بعد دھنک دکھائی دیتی ہے۔ دھنک میں سات رنگ ہوتے ہیں۔ میں دھنک دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہوں۔“

کچھ دیکھیں



۱۰۔ دی ہوئی تصویریں دیکھیں اور دی گئی مثال کے مطابق ہر تصویر کے بارے میں دو جملے لکھیں۔



مثال: باغ میں پھول کھلے ہیں۔

تتلی ایک پھول پر بیٹھ رہی ہے۔

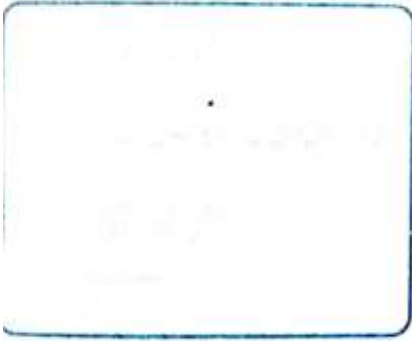




- ۱۱۔ ہم جماعتوں سے مل کر پودا لگائیں، اس پودے کی دیکھ بھال بھی کریں۔
۱۲۔ پہیلیاں پڑھ کر مثال کے مطابق دُرست جواب لکھیں اور اس کی تصویر بنائیں۔



میں پھولوں کا بادشاہ ہوں۔
میرے کئی رنگ ہیں۔
میرے ساتھ کانٹے بھی ہوتے ہیں۔



میں ایک پیلے رنگ کا نرم پھل ہوں۔
مجھے بچے اور بوڑھے شوق سے کھاتے ہیں۔
میرے نام کا پہلا حرف ہے ”ک“

۱۳۔ تصویر کی مدد سے پہیلی لکھیے۔



آج کیا پکائیں؟

تلفظ سیکھیں



آتی	عارف	ٹماٹر	سبزی	نعتیں	صحت	مختلف	گوشت	مفید
-----	------	-------	------	-------	-----	-------	------	------

سبزی والے نے آواز لگائی: ”آلو، پیاز، ٹماٹر، گو بھی، پالک لے لو۔۔۔۔۔“

عارف نے کہا: ”آتی جان! گلی میں سبزی والا آیا ہے۔ اس سے پالک لے لیں۔ آج ہم پالک پکائیں گے۔“

زارابولی: ”نہیں، مجھے سبزی پسند نہیں۔ آج ہم دال پکائیں گے۔“

ٹھہریں اور بتائیں

• عارف کیا کھانا چاہتا تھا؟

عارف نے کہا: ”مجھے دال اچھی نہیں لگتی۔ ہم سبزی ہی پکائیں گے۔“

آتی جان نے سمجھایا: ”بچو! دال اور سبزی دونوں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔ یہ ہماری صحت کے لیے ضروری ہیں۔ صحت مند رہنے کے لیے ہمیں مختلف غذاؤں کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے ہم کبھی دال پکاتے ہیں تو کبھی سبزی اور کبھی گوشت۔ یہ سب مفید غذا ہیں۔“

یہ سن کر عارف نے کہا: ”آتی جان! آپ جو کچھ پکائیں گی ہم شوق سے کھائیں گے۔“

ٹھہریں اور بتائیں

• زار نے کیا خریدنے کو کہا؟

زارابولی: ”آتی جان! بے شک آج آپ سبزی خرید لیں۔“

آتی جان مسکرائیں۔ انھوں نے پالک خریدی۔ مزے دار سالن بنایا۔ بچوں نے شوق سے کھانا کھایا۔ سب نے کھانا کھا کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔



ہم نے سیکھا:

• ہمیں سبزی، دال اور گوشت یعنی ہر چیز کھانی چاہیے۔

مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	آلفاظ
فائده مند، جس سے کوئی مقصد یا ضرورت پوری ہو	مفید
تن دُرست، جس کی صحت اچھی ہو، جو بیماریوں سے بچا ہوا ہو	صحت مند
خوراک، کھانا	غذا

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ سبق کے مطابق جملوں کو نمبر دیں۔

اتمی جان نے مزے دار سالن بنایا۔ بچوں نے شوق سے کھایا۔	
اتمی جان نے بتایا کہ دال اور سبزی دونوں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔	
سبزی والے نے آواز لگائی۔	۱
زارا نے کہا: آج ہم دال پکائیں گے۔	
عارف نے کہا: آج ہم پانک پکائیں گے۔	

۳۔ خالی جگہ پُر کریں۔

- سبزی والے نے _____ لگائی: ”آلو، پیاز، ٹماٹر، گوبھی، پانک لے لو۔“
- سبزی والا _____ میں آیا تھا۔ • زارا نے _____ کی بجائے دال پکانے کی خواہش کی۔
- اتمی جان نے سمجھایا کہ ہمیں دال اور سبزیاں _____ کھانی چاہئیں۔
- بچوں نے کھانا کھا کر اللہ تعالیٰ کا _____ ادا کیا۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) عارف کیا پکوانا چاہتا تھا اور کیوں؟

(ب) دال، سبزی اور گوشت کیسی غذا ہیں؟

(ج) صحت مند رہنے کے لیے کیا ضروری ہے؟

لفظوں کا کھیل

۵۔ مثال کے مطابق ہر لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیں۔

رات	یاسر	سبزی
		تیلی

عل کر کریں بات

اور دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں۔ ان تصویروں کے بارے میں ایک دوسرے سے بات چیت کریں۔



قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے نسلوں پر غور کریں۔ سوچیں کہ ”تھا، تھی اور تھے“ کہاں استعمال ہوتے ہیں، پھر نیچے دیے گئے پیرا گراف میں خالی جگہوں پر ”تھا، تھی یا تھے“ لگا کر بنائے مکمل کریں۔

• غمراہ اسکول گیا تھا۔ • سارا کتاب پڑھ رہی تھی۔ • غمراہ اور سارا اہل نجل کرکھیتے تھے۔

نجل میں اور ابو جان سبزی منڈی گئے۔ لوگ سبزیاں اور نچل خرید رہے۔ ہم نے بھی مختلف سبزیوں کی قیمت پوچھی۔ آلو سستے۔ پھنڈی بہت مہنگی۔ ہم نے چند سبزیاں خریدیں۔ پھر ہم نے نچل خریدے۔ ان میں سے ایک آم خراب۔ ہم نے اس کے بدلے دوسرا آم لے لیا۔ خریداری کے بعد ہم گھر واپس آ گئے۔

تصویر پر غور کرنا ان کی سرگرمی کے دوران میں بچوں کو کھانا کھانے اور خوشنواں پر ڈھیلے کے آداب بتا دیتے۔





۸۔ دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

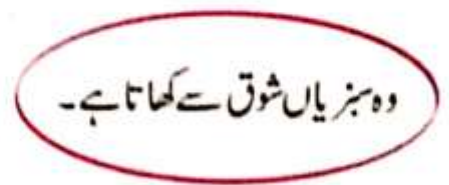
”سبزیوں کے بھرت سے فائدے ہیں۔ آلوئیں ملاقت دیتا ہے۔ کاجر دماغ اور آنکھوں کے لیے مفید ہے۔
بھنڈی ہمیں ٹھنڈ اور زکام سے بچاتی ہے۔ لہاڑ بھوک لگاتا ہے۔ پیاز کھانے سے انسان کئی بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔“

کچھ نیا لکھیں



۹۔ نیچے دیے گئے الفاظ چن کر چار سے پانچ جملے لکھیں۔ ہر جملے کے آخر میں ختمہ (۔) بھی لگائیں۔

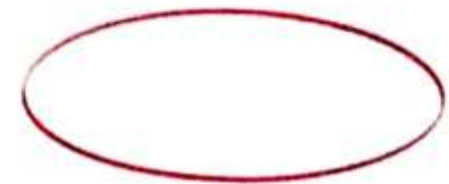
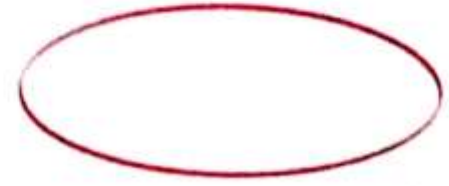
ہے	کھاتا	شوق سے	کریے	میں
ہیں	کھاتی		پھل	ہم
ہوں	کھاتے		سبزیوں	وہ



وہ سبزیوں شوق سے کھاتا ہے۔



میری خوراک



آؤ کریں کام



۱۰۔ گھر سے فہرست بنا کر لائیں کہ اس ہفتے میں آپ نے کس دن کیا کھایا؟

دن	آج کیا کھایا؟
پیر	
منگل	
بدھ	
جمعرات	
جمعہ	
ہفتہ	
اتوار	

۱۱۔ اُمی ابُو سے سوالات کیجیے اور جاننے کی کوشش کیجیے کہ:

- کون کون سی سبزیاں سردیوں میں اُگائی جاتی ہیں؟
- کون کون سی سبزیاں سارا سال بازار میں مل جاتی ہیں؟
- گرمیوں میں کون کون سے پھل ہوتے ہیں؟
- کون کون سی سبزیاں گرمیوں میں اُگائی جاتی ہیں؟
- کون سی سبزی سب سے زیادہ کھائی جاتی ہے؟
- سردیوں میں کون کون سے پھل ہوتے ہیں؟